کیا

روح و مادہ قدیم

ہیں

عبدالکبیر خاں کبیر جلالپوری نے

ویدوں سے ثابت کیا ہے کہ روح و مادہ

غیر قدیم ہیں جو روح و مادہ کو قدیم

مانتے ہیں وہ وید کے مخالف ایشور کے

نہ ماننے والے دہریہ ہیں نیز علم وید سے

قطعی بے بہرہ ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرم و دیر کے جھگڑے ترے چھُپنے سے پڑے

تو اگر جلوہ نما ہو تو توہی تو ہو جائے

کیا روح و مادہ قدیم ہیں؟

مہرشی دیانندجی ستیارتھ پرکاش میں اور دیگر آریہ جہاتشے متعدد رسالوں اخباروں میں اپنی عقلی گھڑنت سے بہت کچھ زور آزمائی کرتے تھکے۔ بلے لڑاکر اسکا ثبوت دینے میں پریشان کوشش میں سرگردان ہیں۔ کہتے ہیں کہ روح و مادہ مثل ایشور کے ازلی ہے قدیم ہے وہ بھی مانند ایشور لایق پرستش قابل تعظیم ہے۔ اسی قدامت روح و مادہ کے چکّر میں پھنس آواگون کے چکّر میں گھن چکر بن رہے ہیں۔ کاش آج قدامت روح و مادہ کا پھندا ٹوٹ جائے تو ہر آریہ آواگون کے چکر سے چھوٹ جائے۔ ہمیں اپنے دوستوں کے کتا۔ بلی۔ گیدڑ وغیرہ جونوں میں ٹکراتے دربدر مارے پھر کر جھوٹی ہڈیاں چباتے دیکھکر دلی صدمہ ہوتا ہے۔ اے کاش وہ بھی خدائے وحدہٗ لاشریک حیّ وقیوم۔ قادر مطلق۔ ذوالجلال والاکرام کے سچّے پرستار بنکر اپنی محدود و معذور عقل کو پہنچائیں کہ وہ معاملات الٰہی میں کہاں تک دخیل ہے تب راہ راست پائیں اور سورگ کے بھاگی بنجائیں۔ آواگون کے بھیروی چکر سے نجات پائیں۔ ایشور کے سچے بھگت کہلائیں اور آواگون کے

صدمے نہ اٹھائیں۔ وہ گو اپنے کو ایشور پرست ویدوں کا ماننے والا کہتے
ہیں لیکن محض برائے نام کہنے کو ہاں کہیں ہیں حقیقت میں ہاں نہیں؛
خیر آج ہم یہی بات دکہلاتے ہیں کہ سوامی دیانندجی معہ دیگر آریہ شاگردوں کے
ویدوں کے برودھی اور ناستک یعنی ناخدا پرست ہیں۔ کیونکہ ویدوں کی مخالفت
یعنی برائی کرنیوالے "ناستکو ویدنندکہ" ہیں سے ہیں۔ دیکھو ستیارتھ پرکاش
سملاس ۸ فقرہ جواب۔ ایشور۔ جیو۔ پرکرتی یہ تین چیزیں ازلی ہیں۔ پھر
دیکھو فقرہ ۴ ۔ پرکرتی۔ جیو۔ ایشور۔ تینوں غیر پیدا شدہ ہیں۔ پھر دیکھو
فقرہ ۱۸۔ پیدایش عالم سے پیشتر۔ پرمیشور۔ پرکرتی۔ کال (زمانہ) اور آکاش
اور نیز جیو ازلی ہیں۔ سملاس ۷ فقرہ ۵۰ وغیرہ میں اکثر جگہ اکیس (۲۱) چیزوں
تک قدیم ہونے کا دعوی کیا ہے ہمیں آریہ سماج کی کتب سے اس کی تردید
کا بہت کچھ مواد ملا ہے۔ مگر ہمکو محض روح و مادہ وغیرہ کی تردید ہی
منظور نہیں بلکہ ساتھ ہی یہ بھی دکھلانا مدنظر ہے۔ کہ یہ ویدوں کے بھی مخالف
ہیں۔ اسی روح۔ مادہ۔ کال۔ آکاش کی بابت جسکو آریہ گن قدیم کہتے ہیں
ویدان کو کیا بتلاتے ہیں۔

دیکھو رگوید اشٹک ۸ ادھیائے ۷ ورگ ۷ امنتر پہلا۔ پیدایش کائنات سے
پہلے اسَت یعنی شونیہ آکاش بھی نہیں تھا آکاش کی قدامت غلط ہوئی
کیونکہ اسوقت ست (پرکرتی) یعنی کائنات کی غیر محسوس علت جسکو ست
کہتے ہیں وہ بھی نتھی اور نہ پرمانو (ذرے) تھے کائنات میں جو آکاش دوسرے
درجہ پر آتا ہے وہ بھی نتھا۔ بلکہ اسوقت صرف پرہم کی قدرت (طاقت) گن گمبیرا

جونہایت لطف اور اس تمام کائنات سے برتر بے علت ہے موجود تھی
تمام کائنات اُسی کی قدرت سے پیدا ہوتی ہے۔ ویدآکاش۔ پرکرتی
پرمانوکی نفی کرتا ہے آریہ ثابت کرتے ہیں پھر تمام کائنات سے جیو۔
پرکرتی وغیرہ کوئی شے الگ نہیں کبیرا

منتر ۲ تا ۶ میں لکھا ہے جب یہ کائنات پیدا نہیں ہوئی تھی..... نہ اسوقت
فنا تھی نہ بقا تھی نہ رات تھی نہ دن (اس سے زمانہ یعنی کال ہی کی قدامت
نہیں بلکہ بقا ہونے سے ارباجیوانکہیات ذراۃ وغیرہ کی بقا کی بھی نفی
ثابت ہے کبیرا) دیکھو یجروید پرش سوکت ادھیائے ۳۱ منتر ۲۔ جو کائنات
پیدا ہو چکی اور جو آیندہ پیدا ہوگی نیز جواب موجود ہے۔ تینوں زمانوں
میں وہی پرش پرمیشور کل موجودات کو بناتا ہے۔ اُس کے سوائے کوئی دوسرا
دنیا کا بنانیوالا نہیں ہے..... وہ پرش پرماتما مٹی وغیرہ کل کائنات فانی سے
اور جینے مرنے وغیرہ سے مبرا ہے۔ اسلئے وہ بذاتہ غیر مولود ہے اور سب کو پیدا کرنیوالا
وہی اپنی قدرت سے اس کائنات کو بناتا ہے۔ اسکی کوئی علت اولی نہیں۔ بلکہ
سب کی (جیو مادہ۔ کال۔ آکاش وغیرہ) کی علت فاعلی اسی پرمیشور کو جاننا
چاہئے۔ محض ایک ایشور غیر مولود بذاتہ ہے سوائے اس کے سب کی علت
اولیٰ و علت فاعلی ایشور ہے سب ایشور کے پیدا کردہ ہیں کائنات سے جیو
مادہ۔ آکاش۔ زمانہ کوئی باہر نہیں کبیرا) اور دیکھو منتر ۴۔ یہ تمام کائنات اس
پرماتما کی ذات میں قائم ہے۔ اور پرلے (قیامت) کیوقت اسی کی قدرت
میں سما جاتی ہے۔ مگر وہ پُرش (پرمیشور) اس حالت میں بھی جہالت ظلمت

بیعلمی - جینے - مرنے - بخار وغیرہ دکھوں سے الگ اور اپنے نور و جلال کے
ساتھ قایم رہتا ہے - (الف اشنا دکھانیوالی) جس سے جنگم یعنی متحرک جیو
یعنی ذی شعور اور چیتن بمعنی ذی شعور مراد ہے (ب) انشنا (نہ کھانیوالی)
جس سے غیر ذیشعور - اناج - زمین وغیرہ جڑ یعنی غیر ذی شعور اشیار
جنہیں جیو نہیں مراد ہے - یہ دونوں قسم کی کائینات اسی کی قدرت سے
پیدا ہوتی ہیں - وہ ایشور ان سب کو پیدا کرتا ہے - دیکھوں مہاشہ جی اب
بھی معلوم ہوا کہ وید میں جیو کو ایشور پیدا کرتا ہے مثل اناج - زمین وغیرہ
کے کبیر (دیکھو منتر ۱ - اس پُرش پرمیشور نے پرتھوی یعنی زمین کے
بنانے کے لئے پانی سے رس کو لیکر مٹی کو بنایا - اسی طرح اگنی کے رس
سے پانی کو پیدا کیا آگ کو ہوا سے اور ہوا کو آکاش سے اور آکاش کو
پرکرتی سے اور پرکرتی کو اپنی قدرت سے پیدا کیا یہ تمام قدرت اور
صنعت اسی کی ہے - (منتر ہذا میں پرکرتی کو اپنی قدرت یعنی لفظ "کن"
سے پیدا کیا ہوا بتلاتا ہے نہ یہ کہ ایشور اور پرکرتی ایکدوسرے کے مقابل
قدیم ہے کبیر (منتر ۱۹ - وہ پرجاپتی سب مخلوقات کا مالک جیوں اور اسکے
علاوہ جڑ (غیر ذیروح) کائینات کے اندر موجود سب کا منتظم غیر مولود اور
حاضر و ناظر اسی کی قدرت سے یہ تمام گوناگون کائینات پیدا و ظاہر ہوتی ہے -
دیکھو اتھروید کانڈ ۱۰ - انواک ۴ منتر ۸ - پرکرتی (مادہ کیحالت اولین) وغیرہ
اعلیٰ و لطیف کائنات اور گھاس - مٹی چھوٹے کیڑے مکوڑے وغیرہ ادنیٰ
مخلوقات نیز انسان سے لیکر آکاش تک متوسط درجہ کی کائینات یہ تینوں

قسم کی کائنات پرجاپتی نے اپنی قدرت سے پیدا کی - (صدہا منتروں میں سے مشتے نمونہ از خروارے کیطور پر چند پیش کئے گئے ہیں بوجہ خیال اختصار - جنمیں بجز خالق کائنات کسی ہستی کو قدیم یعنی ازلی نہیں بتلایا گیا بلکہ آگ پانی ہوا - مٹی - آکاش - کال - پرکرتی - جیو - فنا - بقا - رات - دن - وغیرہ کوئی شئے جسکو شری دیانند جی یا آریہ مہاشہ قدیم - ازلی مانتے ہیں سب کو پیدا شدہ از قدرت خلّاق بتلایا ہے - لہذا سوائے خدا کے کسی دوسری شئے کو قدیم کہتے یا ماننے والا ناستک وید کا مخالف یا وید کے علم سے محروم و بے نصیب ہے پھر دیکھئے ورہد آرنیک اُپنشد ادھیائے پہلا برہمن ۴ - شلوک ۱۱

بلاشک ابتدا میں صرف ایک برھم ہی تھا - وہ اکیلا ہوا - اب اُس نے ایک بہت اچھی سرشٹی رچی = شلوک پہلا - ابتدا میں صرف آتما (یعنی ایشور) تھا -

پرشن اُپنشد پرشن پہلا شلوک ۴ (یہ رگوید اور اتھروید سے ماخوذ ہے) پرجاپتی کو پرجاؤں کی خواہش ہوئی تو اُس نے تپ کیا اور تپ کرنے کے بعد ایک جوڑا پیدا کیا - یعنی رئی بمعنی مادہ یا پرکرتی اور پران بمعنی روح یا جیو اس خیال سے کہ یہ دونوں ملکر میرے لئے مختلف قسم کی پرجائیں پیدا کریں مُنڈک اُپنشد پہلا کھنڈ پہلا شلوک - برمھ کائنات کا پیدا کرنیوالا اور دنیا کا محافظ - دیوتاؤں کے درمیان سب سے پہلے پیدا ہوا تھا -

ایتریہ اُپنشد ادھیائے پہلا - کھنڈ پہلا شلوک پہلا (یہ رگوید کے ایتریا برہمن کے دوسرے ارنیک کا انتخاب ہے) ابتدا میں لاکلام صرف ایک آتما ہی تھا

اور کچھہ آنکھہ جھپکتا ہوا بھی نہیں تھا.... چھاندوگیہ اُپنشد پرپیاٹھک ۶ کھنڈ ۲

شلوک پہلا۔ اے بیٹے! پہلے صرف ست ہی تھا۔ ایک بغیر دوسرے کے
(چونکہ مہرشی دیانند نے ایشور جیو۔ پرکرتی۔ تینوں کو ست مانا ہے۔ لیکن
یہاں صرف ایک بغیر دوسرے کے ہے لہذا آریوں کو اختیار ہے جن دو سے
عاری ہوں اونکو غیر قدیم اور ایک کو قدیم منتخب کریں لیکن تینوں کو قدیم
ہرگز نہیں کہہ سکتے۔ کبیرا

چھاندوگیہ پرپیاٹھک ۶ کھنڈ ۱۱ شلوک ۳۔ وہ لطیف جو سب کی اصل ہے
ست ہے۔ اُس سے آتما والے ہوتے ہیں۔ وہ ست ہے۔

اے

روح و مادہ کو قدیم کہنے والو۔ کیا اب بھی نہ مانوگے کہ ہم غلطی پر ہیں اگر نہیں تو
لازم آئیگا۔ کہ تمکو وید کا علم نہیں اور اگر وید کا علم ہے تو تم سخت ضدی
ہٹ دھرم وید کے دشمن نندک یعنی برائی کرنے والے ہو۔ اور "ناستکو
ویدنندکہ" وید کی نندا یعنی برائی کرنیوالا ناستک یعنی دہریہ۔ ناخداشناس
اپنشور یا وی۔ ناخدا پرست ہوتا ہے۔ اب سمجھہ لو کہ تم کیا ہوئے۔

یارو خودی سے باز بھی آؤگے یا نہیں ✤ خو اپنی پاک صاف بناؤگے یا نہیں
باطل کے ہیل ڈل سے ہٹاؤگے یا نہیں ✤ حق کی طرف رجوع بھی لاؤگے یا نہیں
کبتک رہوگے ضد تعصب میں ڈوبتے ✤ آخر قدم بصدق اٹھاؤگے یا نہیں
کیونکر کروگے رد جو محقق ہے ایکبات ✤ کچھہ ہوش کرکے عذر سناؤگے یا نہیں
سچ سچ کہو اگر نہ بنا تم سے کچھہ جواب

پھر بھی یہ منہ جہاں کو دکھاؤگے یا نہیں

آپ کو اختیار ہے اب بھی مادہ و روح وغیرہ کو قدیم کہکر اینشور بادی ناستک۔ وید کے مخالف بنو یا ان کو خدا کی لامحدود طاقت وقدرت سے پیدا شدہ مان کر خدا پرستوں کی فہرست میں نام لکھاؤ۔

سمجھانے سے تھا ہمیں سروکار
اب مان نہ مان تو ہے مختار

ھداک اللہ تعالیٰ

خیر اندیش خلایق عبد الکبیر خاں کبیر جلالپوری

ہمنے ویدوں سے مسائل مختلف فیہ مسلمان و آریہ کا فیصلہ لکھنا شروع کردیا ہے۔ لہذا ہر مسئلہ کے متعلق علیحدہ علیحدہ رسالے لکھ رہے ہیں جو

حاجی کرم الٰہی نور الٰہی سوداگران جھوٹ بازار بلیماران دہلی کے پتہ پر مؤلف سے مل سکتے ہیں

جید برقی پریس بلیماران دہلی